بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ

(۱) اے اللہ ! اپنے عبد خاص اور رسول محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کے

وَاَھۡلِ بَیۡتِہِ الطَّاھِرِیۡنَ وَاخۡصُصۡھُمۡ بِاَفۡضَلِ

پاک و پاکیزہ اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور انہیں بہترین

صَلَوَاتِكَ وَرَحۡمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَسَلَامِكَ (۲)

رحمت و برکت اور درود وسلام کے ساتھ خصوصی امتیاز بخش (۲)

وَاخۡصُصِ اللّٰھُمَّ وَالِدَیَّ بِالۡکَرَامَةِ لَدَیۡكَ

اے معبود! میرے ماں باپ کو بھی اپنے نزدیک عزت و کرامت اور اپنی رحمت سے

وَالصَّلَاةِ مِنۡكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ (۳) اَللّٰھُمَّ

مخصوص فرما۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (۳) اے اللہ! محمد

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَاَلۡھِمۡنِیۡ عِلۡمَ مَا یَجِبُ

اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ان کے جو حقوق مجھ پر واجب ہیں

لَھُمَا عَلَیَّ اِلۡھَامًا وَاجۡمَعۡ لِیۡ عِلۡمَ ذٰلِكَ کُلِّہِ

ان کا علم بذریعہ الہام عطا کر اور ان تمام واجبات کا علم بے کم و کاست

تَمَامًا ثُمَّ اسْتَعْمِلْنِی بِمَا تُلْهِمُنِی مِنْهُ وَ

میرے لیے مہیا فرما دے پھر جو مجھے بذریعہ الہام بتائے اس پر کار بند رکھ اور

وَفِّقْنِی لِلنُّفُوذِ فِیمَا تُبَصِّرُنِی مِنْ عِلْمِهِ حَتّٰی

اس سلسلہ میں جو بصیرت علمی عطا کرے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تا کہ ان

لَا یَفُوتَنِی اسْتِعْمَالُ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیهِ وَلَا

باتوں میں سے جو تو نے مجھے تعلیم کی ہیں کوئی بات عمل میں آئے بغیر نہ رہ جائے اور اس

تَثْقُلَ اَرْکَانِی عَنِ الْحُفُوفِ فِیمَا اَلْهَمْتَنِیهِ ﴿۴﴾

خدمت گزاری سے جو تو نے مجھے بتلائی ہے میرے ہاتھ پیر تھکن محسوس نہ کریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ کَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ

(۴) اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما کیونکہ تو نے ان کی طرف انتساب

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ کَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ

سے ہمیں شرف بخشا ہے۔ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما کیونکہ تو نے ان کی وجہ سے

عَلَی الْخَلْقِ بِسَبَبِهِ ﴿۵﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اَهَابُهُمَا

ہمارا حق مخلوقات پر قائم کیا ہے (۵) اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ میں ان دونوں سے اس

هَیْبَةَ السُّلْطَانِ الْعَسُوفِ وَأَبَرُّهُمَا بِرَّ الْاُمِّ

طرح ڈروں جس طرح کسی جابر بادشاہ سے ڈرا جاتا ہے اور اس طرح ان کے حال پر شفیق و

الرَّؤُفِ وَاجْعَلْ طَاعَتِی لِوَالِدَیَّ وَبِرِّی بِهِمَا

مہربان رہوں (جس طرح شفیق ماں) اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے اور ان کی فرمانبرداری

اَقَرَّ لِعَیْنِی مِنْ رَقْدَةِ الْوَسْنَانِ وَاَثْلَجَ

اور ان سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کو میری آنکھوں کے لیے اس سے زیادہ کیف

لِصَدْرِی مِنْ شَرْبَةِ الظَّمْآنِ حَتّٰی اُوْثِرَ عَلٰی

افزا قرار دے جتنا چشم خواب آلود میں نیند کا خمار اور میرے قلب و روح کے لیے اس سے

هَوَایَ هَوَاهُمَا وَاُقَدِّمَ عَلٰی رِضَایَ رِضَاهُمَا

بڑھ کر مسرت انگیز قرار دے جتنا پیاسے کے لیے جرعہ آب تا کہ میں اپنی خواہش پر ان کی

وَاَسْتَكْثِرَ بِرَّهُمَا بِی وَاِنْ قَلَّ وَاَسْتَقِلَّ بِرِّی

خواہش کو ترجیح دوں اور اپنی خوشی پر ان کی خوشی کو مقدم رکھوں اور ان کے تھوڑے احسان

بِهِمَا وَاِنْ كَثُرَ ⑥ اَللّٰهُمَّ خَفِّضْ لَهُمَا صَوْتِی

کو بھی جو مجھ پر کریں، زیادہ سمجھوں، اور میں جو نیکی ان کے ساتھ کروں وہ زیادہ بھی ہو تو

وَاَطِبْ لَهُمَا كَلَامِی وَاَلِنْ لَهُمَا عَرِیْكَتِی

اسے کم تصور کروں (٦) اے اللہ! میری آواز کو ان کے سامنے آہستہ، میرے کلام کو ان کے

وَاعْطِفْ عَلَیْهِمَا قَلْبِی وَصَیِّرْنِی بِهِمَا رَفِیْقًا

لیے خوشگوار، میری طبیعت کو نرم اور میرے دل کو مہربان بنا دے اور مجھے ان کے ساتھ نرمی و

وَعَلَيْهِمَا شَفِيقًا ۞٧ اَللّٰهُمَّ اشْكُرْ لَهُمَا تَرْبِيَتِي

شفقت سے پیش آنے والا قرار دے (۷) اے اللہ ! انہیں میری پرورش کی

وَاَثِبْهُمَا عَلٰى تَكْرِمَتِي وَاحْفَظْ لَهُمَا مَا

جزائے خیر دے اور میرے حسن نگہداشت پر اجر و ثواب عطا کر اور کم سنی میں میری

حَفِظَاهُ مِنِّي فِي صِغَرِي ۞٨ اَللّٰهُمَّ وَمَا مَسَّهُمَا

خبر گیری کا انہیں صلہ دے (۸) اے اللہ ! انہیں میری طرف سے

مِنِّي مِنْ أَذًى اَوْ خَلَصَ اِلَيْهِمَا عَنِّي مِنْ

کوئی تکلیف پہنچی ہو یا میری جانب سے کوئی نا گوار صورت پیش آئی ہو

مَكْرُوهٍ اَوْ ضَاعَ قِبَلِي لَهُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْهُ

یا ان کی حق تلفی ہوئی ہو تو اسے ان کے گناہوں کا کفارہ

حِطَّةً لِذُنُوبِهِمَا وَعُلُوًّا فِي دَرَجَاتِهِمَا وَزِيَادَةً

درجات کی بلندی اور نیکیوں میں اضافہ کا سبب قرار دے

فِي حَسَنَاتِهِمَا يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ بِاَضْعَافِهَا

اے برائیوں کو کئی گنا نیکیوں سے بدل دینے والے

مِنَ الْحَسَنَاتِ ۞٩ اَللّٰهُمَّ وَمَا تَعَدَّيَا عَلَيَّ فِيهِ

(۹) بارالہا ! اگر انہوں نے میرے ساتھ گفتگو میں سختی یا کسی کام میں زیادتی یا میرے کسی حق

مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلَى فِيْهِ مِنْ فِعْلٍ

میں فروگذاشت یا اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کی ہو تو میں ان کو بخشتا ہوں

اَوْ ضَيَّعَاهُ لِي مِنْ حَقٍّ اَوْ قَصَّرَا بِي عَنْهُ مِنْ

اور اسے نیکی اور احسان کا وسیلہ قرار دیتا ہوں اور پالنے والے!

وَاجِبٍ فَقَدْ وَهَبْتُهُ لَهُمَا وَجُدْتُ بِهِ عَلَيْهِمَا

تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ اس کا مواخذہ ان سے نہ کرنا۔

وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِي وَضْعِ تَبِعَتِهِ عَنْهُمَا فَاِنِّي

اس میں اپنی نسبت ان سے کوئی بد گمانی نہیں رکھتا

لَا اَتَّهِمُهُمَا عَلَى نَفْسِي وَلَا اَسْتَبْطِئُهُمَا فِي

اور نہ تربیت کے سلسلہ میں انہیں سہل انگار سمجھتا ہوں اور نہ ان کی دیکھ بھال

بِرِّي وَلَا أَكْرَهُ مَا تَوَلَّيَاهُ مِنْ اَمْرِي يَا رَبِّ

کو ناپسند کرتا ہوں اس لیے کہ ان کے حقوق مجھ پر لازم و واجب،

١٠ فَهُمَا اَوْجَبُ حَقًّا عَلَى وَأَقْدَمُ اِحْسَانًا اِلَى

ان کے احسانات دیرینہ اور ان کے انعامات عظیم ہیں۔

وَاَعْظَمُ مِنَّةً لَدَى مِنْ اَنْ اُقَاصَّهُمَا بِعَدْلٍ

وہ اس سے بالا تر ہیں کہ میں ان کو برابر کا بدلہ یا ویسا ہی عوض دے سکوں۔

اَوْ اُجَازِيَهُمَا عَلَى مِثْلِ اَيْنَ اِذًا يَا اِلٰهِي!

(۱۰) اگر ایسا کر سکوں تو اے میرے معبود! وہ ان کا ہمہ وقت میری تربیت

طُوْلُ شُغْلِهِمَا بِتَرْبِيَتِي وَاَيْنَ شِدَّةُ تَعَبِهِمَا

میں مشغول رہنا میری خبر گیری میں رنج و تعب اٹھانا اور خود عسرت و تنگی میں

فِي حِرَاسَتِي وَاَيْنَ اِقْتَارُهُمَا عَلَى اَنْفُسِهِمَا

رہ کر میری آسودگی کا سامان کرنا کہاں جائے گا۔ (۱۱) بھلا کہاں ہو سکتا ہے

لِلتَّوْسِعَةِ عَلَيَّ (۱۱) هَيْهَاتَ مَا يَسْتَوْفِيَانِ مِنِّي

کہ وہ اپنے حقوق کا صلہ مجھ سے پا سکیں اور نہ میں خود ہی ان کے حقوق سے

حَقَّهُمَا وَلَا اُدْرِكُ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَهُمَا وَلَا اَنَا

سبکدوش ہو سکتا ہوں اور نہ ان کی خدمت کا فریضہ انجام دے سکتا ہوں

بِقَاضٍ وَظِيفَةَ خِدْمَتِهِمَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری مدد فرما

وَآلِهِ وَاَعِنِّي يَا خَيْرَ مَنِ اسْتُعِينَ بِهِ وَوَفِّقْنِي

اے بہتر ان سے جن سے مدد مانگی جاتی ہے اور مجھے توفیق دے

يَا اَهْدَى مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِي اَهْلِ

اے زیادہ رہنمائی کرنے والے ان سب سے جن کی طرف (ہدایت کے لیے)

الْعُقُوقِ لِلْآبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ يَوْمَ تُجْزَى كُلُّ

توجہ کی جاتی ہے اور مجھے اس دن جب کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ اللَّهُمَّ

دیا جائے گا اور کسی پر زیادتی نہ ہوگی۔ ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَاخْصُصْ

جو ماں باپ کے عاق و نافرمانبردار ہوں (۱۲) اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت

أَبَوَيَّ بِأَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِهِ آبَاءَ عِبَادِكَ

نازل فرما اور میرے ماں باپ کو اس سے بڑھ کر امتیاز دے

الْمُؤْمِنِينَ وَأُمَّهَاتِهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جو مومن بندوں کے ماں باپ کو تو نے بخشا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں

﴿۱۳﴾ اللَّهُمَّ لَا تُنْسِنِي ذِكْرَهُمَا فِي أَدْبَارِ

سے زیادہ رحم کرنے والے (۱۳) اے اللہ! ان کی یاد کو نمازوں کے بعد رات کی

صَلَوَاتِي وَفِي إِنًى مِنْ آنَاءِ لَيْلِي وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ

ساعتوں اور دن کے تمام لمحوں میں کسی وقت فراموش نہ ہونے دے۔

مِنْ سَاعَاتِ نَهَارِي ﴿۱۴﴾ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

(۱۴) اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِي بِدُعَائِي لَهُمَا وَاغْفِرْ لَهُمَا

اور مجھے ان کے حق میں دعا کرنے کی وجہ سے اور انہیں میرے ساتھ

بِبِرِّهِمَا بِي مَغْفِرَةً حَتْمًا وَارْضَ عَنْهُمَا

نیکی کرنے کی وجہ سے ان سے لازمی طور پر راضی و خوشنود ہو

بِشَفَاعَتِي لَهُمَا رِضًى عَزْمًا وَبَلِّغْهُمَا

اور انہیں عزت و آبرو کے ساتھ سلامتی کی منزلوں تک پہنچا دے۔

بِالْكَرَامَةِ مَوَاطِنَ السَّلَامَةِ ﴿۱۵﴾ اللّٰهُمَّ وَإِنْ

(۱۵) اے اللہ ! اگر تو نے انہیں مجھ سے پہلے بخش دیا تو

سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا فِيَّ وَإِنْ

انہیں میرا شفیع بنا، اور اگر مجھے پہلے بخش دیا تو مجھے ان کا شفیع قرار دے

سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لِي فَشَفِّعْنِي فِيهِمَا حَتَّى

تاکہ ہم سب تیرے لطف و کرم کی بدولت تیرے بزرگی کے گھر

نَجْتَمِعَ بِرَأْفَتِكَ فِي دَارِ كَرَامَتِكَ وَمَحَلِّ

اور بخشش و رحمت کی منزل میں ایک ساتھ جمع ہو سکیں۔

مَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ

یقیناً تو بڑے فضل والا، قدیم احسان والا اور

الْعَظِيمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيمِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

اے اللہ تو درود و سلام بھیج اپنے ولی پر کہ جو امام حسن عسکری

اَلْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ

کے فرزند اور (تیری) حجت ہیں اور ان کے آباؤ اجداد پر

فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَ

اس وقت اور ہر وقت جو ولی ہیں اور

حَافِظاً وَ قَائِداً وَ نَاصِراً وَ دَلِيلاً وَ

محافظ ہیں قائد ہیں اور مددگار ہیں رہنما ہیں اور نگہبان ہیں یہاں تک کہ

عَيْناً حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَ

تو انہیں اپنی مرضی سے اپنی زمین پر سکونت اختیار کرنے دے اور اس (زمین)

تُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے۔ اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور ان کی فرج میں تعجیل فرما۔

صحیفہ سجادیہ

ترجمہ

مفتی جعفر حسین رحمۃ اللہ علیہ

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی